صرف احباب جماعت کے لئے

خبرنامہ جولائی۔ اگست۔ ستمبر ۹۴ء

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آرہی ہے۔ ستمبر کے آخری عشرہ میں سالانہ طبی معائنہ کے لئے راولپنڈی تشریف لے گئے۔ گاہے بہ گاہے بلڈ پریشر بڑھ جانے کی وجہ سے طبیعت زیادہ بگڑ جاتی ہے۔ لیکن خدا کے خاص فضل و کرم سے پھر سنبھل جاتی ہے۔ آج کل عارضی طور پر ڈاکٹری معائنہ اور علاج کے لئے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ نہایت درد دل سے حضرت امیر کی صحت اور درازی عمر کے لئے اپنی پرخلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ محترم عبدالرحیم بجگو صاحب، ہالینڈ کی تشریف آوری

ہمارے محترم بھائی مولانا عبدالرحیم بجگو صاحب جو یوتریخت جماعت کے روح رواں ہیں چند ہفتوں سے لاہور پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب سے ملاقات کی اور مجلس منتظمہ کے ممبران سے ہالینڈ اور سرینام میں جماعتی امور کے متعلق صلاح مشورہ کیا۔ موصوف ۶ اکتوبر کو واپس ہالینڈ تشریف لے گئے۔ خیال ہے کہ وہ عنقریب سرینام کا دورہ کریں گے۔

○ محترم شوکت علی صاحب دہلی میں

فجی جماعت کے سابق جنرل سیکرٹری محترم شوکت علی صاحب جو اپنی ملازمت کے سلسلہ میں آج کل بنکاک (تھائی لینڈ) میں متعین ہیں، ایک ہفتہ کے لئے دہلی آئے ہوئے ہیں۔ ان کی اور محترم عبدالرزاق صاحب کی مشترکہ کوششوں سے دہلی میں متعدد احباب نے جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے۔ محترم شوکت صاحب ان کے دینی اجتماعات کے لئے جگہ تلاش کرنے اور ان کے بچوں کے لئے تربیت کا بندوبست کرنے میں مصروف ہیں۔ محترم عبدالرزاق صاحب جو ابھی حال میں کئی ہفتوں کی بیماری کے بعد صحت یاب ہوئے ہیں، کمزور صحت کے باوجود دہلی تشریف لائے۔ خدا تعالیٰ ان دونوں احباب کی مساعی جمیلہ کو کامیابی عطا فرمائے۔

○ شادی کی مبارک تقریبات

شبان الاحمدیہ، مرکزیہ کے سرگرم نوجوان اور ہمارے معزز رکن ڈاکٹر مبارک احمد صاحب کے فرزند مظفر احمد صاحب کی شادی ۲۲ ستمبر ۹۴ء کو لاہور میں انجام پائی۔ اسی طرح شبان الاحمدیہ، مرکزیہ کے ایک اور سرگرم رکن سعید احمد بیگ جو ہمارے محترم بزرگ محترم مرزا مقبول بیگ صاحب کے فرزند ہیں۔ ان کی شادی فیصل آباد کے محترم بھائی اور مجلس منتظمہ کے رکن مرزا ٹیپو سلطان بیگ صاحب کی صاحبزادی زاہدہ بیگ سے ۳۰ ستمبر ۹۴ء کو سرانجام پائی۔ سعید احمد بیگ صاحب کا نکاح محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے پڑھایا۔ دونوں موقعوں پر دعوت ولیمہ میں عزیز و اقارب کے علاوہ احباب جماعت اور معزز اراکین مجلس منتظمہ نے شرکت کی۔ ہماری دعا ہے کہ یہ دونوں رشتے جانبین کے لئے رحمت اور برکت کا موجب ہوں۔

○ وفات

— میاں رحیم بخش صاحب مرحوم، راولپنڈی : ہماری جماعت کے نہایت محترم بزرگ اور حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے بڑے بھائی حضرت مولانا عزیز بخش صاحب مرحوم و مغفور کے بڑے فرزند محترم میاں رحیم بخش صاحب ۵ جولائی ۹۴ء کو راولپنڈی میں انتقال فرما گئے۔ ان کی میت کو بذریعہ ایمبولینس لاہور لایا گیا۔ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب نے کمزور صحت کے باوجود ان کا جنازہ پڑھایا اور ان کی میت کو دارالسلام کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحوم میاں رحیم بخش صاحب ہمارے نہایت محترم بھائی ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کے خسر تھے۔ کسٹم کے محکمہ میں ایک اعلیٰ منصب سے ریٹائر ہونے کے بعد کراچی میں ایک مدت تک جماعت کی خدمت کرتے رہے اور امامت کے فرائض ادا کرتے رہے۔ مرحوم کے انگریزی میں مضامین انجمن کے رسالہ لائٹ میں کافی تعداد میں شائع ہوئے۔ جن میں سے بعض کو بعد میں کتابچوں کی شکل میں بھی شائع کیا گیا اور مقبول ہوئے۔ ان میں سے ڈیتھ فار گاٹن اور اسلام اینڈ ورلڈ پیس قابل ذکر ہیں۔

— کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالواجد صاحب مرحوم : ہماری جماعت کے نہایت محترم بزرگ کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالواجد صاحب ۲۱ اگست ۹۴ء کو انتقال فرما گئے۔ اس سلسلہ میں ہمیں بہت سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں۔ خبرنامہ میں سب کو شائع کرنا ممکن نہیں۔ ذیل میں صرف دو خطوط درج کئے جا رہے ہیں :

(ا) یہ خبر احباب کے لئے سخت رنج اور صدمہ کا باعث ہو گی کہ مورخہ ۲۱ اگست ۹۴ء کی شب کو محترم کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالواجد صاحب ابن حضرت مولانا احمد صاحب علیہ الرحمتہ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے ہیں۔ مرحوم بڑی صفات حسنہ سے متصف تھے۔ بڑے ہی خلیق و شفیق دوست اور سلسلہ احمدیہ لاہور کے بڑے مخلص اور سرگرم رکن تھے۔ مہمان نوازی کا حق ادا کرنے میں بڑے فراخ دل تھے اور علم و فضل کی دولت سے خوب مالا مال تھے۔ فوجی ملازمت ۱۹۳۹ء کی جنگ عالم گیر میں ابتدائی زمانہ میں اختیار کی۔ کیپٹن کے عہدہ سے ریٹائر ہو کر مختلف تجارتی اداروں میں بڑی باعزت ملازمت کی۔ آخر صحت نے جواب دے دیا۔ تو ملازمت چھوڑ دی اور پھر زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین اور حصول علم دین کے لئے وقف کر دیا۔ بڑے صاحب عزم اور باہمت انسان تھے۔ اپنی رفقہ حیات کا کار کے ایکسیڈنٹ میں ناگہانی طور پر انتقال ہوا تو ایک مومن صادق کی طرح رضائے الٰہی کے آگے سر تسلیم خم کر دیا۔ وفاقی شرعی عدالت میں جماعت احمدیہ ربوہ نے اپیل دائر کی۔ تو جماعت احمدیہ لاہور کا موقف اور مسلک پیش کرنے کے لئے تن تنہا جا پہنچے اور اپنی بساط سے بڑھ کر اپنی جماعت کی ترجمانی اور وکالت کا حق ادا کیا۔ ان سے جب بھی کبھی ملاقات ہوتی۔ تو ان کی گفتگو بالعموم مذہبی امور پر ہوا کرتی۔ جلسہ سالانہ کے اجتماعات کو بھی اکثر و بیشتر خطاب کیا کرتے اور سامعین ان کے علم دین سے بھرپور استفادہ کرتے۔ ایسے نا.بغہ روزگار کم کم عالم ظہور میں آتے ہیں۔ ان کے والد گرامی حضرت مولانا احمد صاحب علم حدیث اور فقہ اسلامی کے جید عالم تھے۔ اور حضرت مولانا محمد علی علیہ الرحمتہ کی فضل الباری کے مرتب کرنے میں حضرت مولانا احمد مرحوم اور مولانا عبدالستار مرحوم کی مساعی جمیلہ بھی شامل تھیں۔ کیپٹن صاحب نے علم کی اس شمع کو اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود حتی الامکان روشن اور تاباں رکھا اور اپنے باپ کی علمی دولت کے جائز وارث ٹھہرے۔

کیپٹن صاحب دل کے مریض تھے اور بوجہ بلڈ پریشر انہیں دماغی ضعف کی تکلیف بھی تھی۔ دل کے اپریشن کے لئے انہیں امریکہ جانا پڑا۔ اپریشن کامیاب ہوا۔ مگر حافظہ میں بڑی کمی محسوس کرنے لگے تھے۔ یادداشت پر بد اثرات کے باوجود بھی وہ ہر علمی مجلس کی زینت ہوتے تھے۔ مرحوم بڑی ہی خوبیوں کے مالک تھے۔ ان کے انتقال سے ہماری جماعت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا

ہے۔ مرحوم اس شعر کا مصداق تھے۔

ہرگز نہ میرد آنکس کہ دلش زندہ شد بعشق بس ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

— شریک غم' بشارت احمد بقاء

(۲) کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالواجد خان صاحب پر پہلا دل کا دورہ ۱۹۸۰ء میں پڑا تھا۔ ۱۹۸۲ء میں آپ اپنی اہلیہ کے ساتھ اپریشن کے لئے امریکہ تشریف لے گئے۔ جس کا انتظام ڈاکٹر عبداللہ جان صاحب نے کیا تھا۔ اپریشن کے کچھ عرصہ کے بعد کئی تکالیف میں مبتلا ہو گئے۔ جن میں بلڈ پریشر اور حافظہ کی کمزوری پریشان کن تھیں۔ لیکن آپ نے ان تکالیف کا بڑے حوصلے اور ہمت کے ساتھ مقابلہ کیا اور مطالعہ کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ مرحوم نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی طرف منسوب دعویٰ نبوت کی تردید میں بعض ایسے حوالہ جات کی نشاندہی کی جو غالباً" اس سے پہلے کسی عالم نے پیش نہیں کئے تھے۔ ان کا اپنا کتب کا نہایت قیمتی ذخیرہ تھا۔ لیکن جب امریکہ سے اپریشن کروا کر واپس آئے اور طبیعت خراب رہنے لگی تو یہ تمام ذخیرہ مرکزی انجمن کو بطور عطیہ دے دیا۔

کیپٹن صاحب مرحوم بڑے آہنی عزم کے انسان تھے۔ پنج وقتہ نمازوں کو بالالتزام ادا کرتے اور تہجد بھی پڑھتے تھے۔ قرآن مجید کا مطالعہ ان کا روز کا معمول تھا۔ قرآن مجید کے علوم اور قدیم اور جدید تفاسیر کا علم رکھتے تھے جماعت کی سرگرمیوں میں انتہائی دلچسپی لیتے تھے۔ حافظہ کی کمزوری کے باوجود حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کے اہم حوالہ جات انہیں اب بھی یاد تھے۔ بڑے مہمان نواز اور مخیر تھے۔ چندہ ماہوار مقرر کردہ شرح سے زیادہ دیتے اور جماعت کی دیگر تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔

اس سال علاج کے لئے لندن تشریف لے گئے اور تقریباً" ۳ ماہ مشن ہاؤس میں قیام کیا۔ اس علاج سے ان کو خاصہ آفاقہ بھی ہوا لیکن پھر اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔ ڈاکٹروں نے وطن واپسی کا مشورہ دیا۔ جب حالت زیادہ خراب ہو گئی تو لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا جہاں کم و بیش ۱۰ دن موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا رہ کر ۲۱ اگست ۱۹۹۴ء کو صبح ۵ بجے جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔ "ہم سب خدا کی طرف سے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے"۔ مرحوم کی عمر ۷۹ برس تھی۔

سوگواران : کرنل عبدالسلام صاحب (فرزند)' عبدالحمید صاحب (فرزند)' عبداللطیف صاحب' ایڈووکیٹ (فرزند)' مسز شمیم امان صاحبہ (دختر) اور ڈاکٹر نسیم اختر صاحبہ (دختر)

تعزیت کے لئے پتہ : مکان نمبر ۱۵۸' سٹریٹ نمبر ۴' سیکٹر ۲/د' فیز ۲ - حیات آباد' پشاور

— (اقتباس از خط محترم شیخ شریف احمد صاحب' پشاور)

ادارہ : خدا تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ سالانہ تربیتی کورس جولائی ۹۴ء

حسب معمول اس سال بھی نوجوان طلباء اور طالبات کی دینی تربیت کے لئے سالانہ تربیتی کورس ۲۳ تا ۳۱ جولائی ۹۴ء' جامع دارالسلام' نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور میں منعقد ہوا۔ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کمزور صحت کے باوجود اس کورس کے افتتاح کے لئے تشریف لائے اور طلباء اور طالبات سے مختصر خطاب فرمایا اور کورس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔ خدا کا شکر ہے کہ اس کورس میں طلباء کی دلچسپی سال بہ سال بڑھ رہی ہے۔ اس مرتبہ کورس میں مصلح موعود اور محمدی بیگم کی پیشگوئیوں کے بارے میں ہونہار نوجوان لیکچرار اعجاز احمد صاحب نے تفصیل سے روشنی ڈالی۔ فقہ کے چار اماموں کی زندگی کے مختصر حالات اور ان کے

اجتہاد کے طریق کار کے متعلق مولانا شفقت رسول صاحب نے بیان کیا۔ اسلام میں خدا کا تصور' عقیدہ تثلیث' اجماع اور اجتہاد کے بارے میں پروفیسر غلام رسول صاحب ایم۔ اے' ایل ایل بی نے عام فہم زبان میں بنیادی باتیں طلباء کو سمجھائیں۔ محترم چوہدری عبدالحمید صاحب نے امام مہدی کے تصور اور اس کے متعلق پیشگویاں اور نشانیاں بیان کیں۔ اسی طرح راجہ محمد بیدار صاحب نے نماز کی اہمیت اور اس سے متعلقہ مسائل پر روشنی ڈالی۔

گذشتہ سال کی طرح مجدد اعظم جلد اول میں سے دعوئ مسیحیت سے لے کر سفر لاہور تک کے دور کے بارے میں اور پھر روزانہ تقاریر کے مضامین کو ذہنوں میں محفوظ رکھنے کی غرض سے طلباء اور طالبات کو سوالات کی شکل میں ہوم ورک دیا گیا۔ سینئر گروپ کا تحریری اور جونیئر گروپ کے طلباء اور طالبات کا زبانی امتحان ہوا۔ طلباء سیرو تفریح کی غرض سے سوزو واٹر پارک گئے اور طالبات قلعہ لاہور اور گلشن اقبال پارک گئیں۔

۳۱ جولائی ۹۴ء بعد از نماز عصر شبان الاحمدیہ' مرکزیہ کی طرف سے تقاریر کا انعامی مقابلہ اور ذہنی آزمائش کے پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ جس میں طلباء اور طالبات نے بڑی گرم جوشی سے حصہ لیا۔ پروگرام کا انعقاد اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض ہمارے ہونہار نوجوان عامر عزیز صاحب' ایم۔ اے نے ادا کئے۔ انعام حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کے نام آئندہ خبرنامہ میں شائع کئے جائیں گے۔

اس کے لئے علاوہ تربیتی کورس کے دوران فٹ بال کے میچ ہوتے رہے اور تمام شرکاء کو انعامات دئے گئے۔ انعامات محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے مرحمت فرمائے۔

بعد از نماز مغرب اختتامی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ انچارج پروگرام ناصر احمد صاحب نے اپنی تقریر میں تربیتی کورس کا مختصر جائزہ پیش کیا اور طلباء کے تحریری امتحان کے جوابات کی تعریف کی۔ انہوں نے سارہ احمد اور عاصم ریاض' لاہور اور حلیمہ سعید' راولپنڈی کے چند جوابات پڑھ کر حاضرین کو سنائے۔ جنہیں سامعین نے بے حد سراہا۔

اس مرتبہ انعامات حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کی تفصیل یوں رہی :

سینئر گروپ : اول ۔ طیب انوار احمد' لاہور۔ دوم ۔ عبیداللہ سعید' ایبٹ آباد۔ سوم ۔ عثمان احمد' اوکاڑہ۔ تربیتی کورس شیلڈ جماعت پشاور کے گروپ کو دی گئی۔

سینئر گروپ طالبات : اول ۔ سارہ احمد' لاہور۔ دوم ۔ عاصمہ ریاض' لاہور۔ سوم ۔ حلیمہ سعید' راولپنڈی۔

جونیئر گروپ اطفال : اول ۔ قدوس انوار احمد' لاہور۔ دوم ۔ مدثر عزیز' کھچی ہزارہ۔ سوم ۔ آفتاب احمد' پشاور۔

جونیئر گروپ طالبات : اول ۔ رملہ ناصر' لاہور۔ دوم۔ جمیلہ سلام' لاہور۔ سوم۔ انیقہ رحمان' لاہور۔

ان کے علاوہ سو روپے کے خصوصی انعامات کھچی ہزارہ کے یاسر عزیز اور سانگلہ ہل' ضلع شیخوپورہ کے وقاص احمد کو دئے گئے جو قرآن مجید حفظ کر رہے ہیں۔ آخر میں محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور تمام احباب نے عشائیہ میں شرکت کی۔

○ تراجم و اشاعت کتب

حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی کتب کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر انگریزی ترجمۃ القرآن اور ریلیجن آف اسلام کو دہلی کے ایک پبلشر کے ذریعہ شائع کروایا گیا ہے۔ کتب کے یہ ایڈیشن امریکہ کے ایڈیشن کے مقابلہ میں سستے بھی ہیں اور اس طرح ان کتب کی اشاعت سے اس علاقے میں مانگ کو آسانی سے پورا کیا جا سکے گا۔ اسی طرح ہندوستان میں ہی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی آخری کتاب "پیغام صلح" کا ہندی ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور "زندہ نبی کی زندہ تعلیم" کا ہندی زبان میں ترجمہ زیر تکمیل ہے۔

حقیقت اختلاف کا انگریزی ترجمہ، کرائسٹ از کم اور حضرت سید عبداللطیف شہید کی سوانح عمری بھی عنقریب امریکہ سے شائع ہو جائیں گی۔

ریلیجن آف اسلام کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی شائع ہو گیا ہے۔

○ امریکہ اور ہالینڈ میں احمدیہ کنونشن

جولائی اور اگست ۹۴ء میں تین احمدیہ کنونشن منعقد ہوئیں۔ پہلا اجتماع کولمبس، امریکہ میں ۲۹ تا ۳۱ جولائی ۹۴ء ہوا۔ دوسرا اجتماع امریکہ کے ہی شہر نیویارک میں ۲۷ اور ۲۸ اگست ۹۴ء کو ہوا۔ یہاں احمدیہ مرکز کے افتتاح کی تقریب تھی۔ تیسرا اجتماع ہالینڈ کے شہر یوترخت میں ۲۹ تا ۳۱ جولائی ۹۴ء ہوا۔ جہاں جماعت نے ایک چرچ خرید کر اسے جامع میں تبدیل کیا ہے۔ یہ جامع ہالینڈ میں جماعت کی سب سے بڑی اور خوبصورت جامع ہو گی۔ ہالینڈ میں تقریب کا اہتمام ہالینڈ کی احمدیہ انجمن فیڈریشن نے کیا تھا جس کے صدر محترم ڈاکٹر کرامت اللہ صاحب ہیں۔

یہ اجتماعات ہر لحاظ سے کامیاب رہے۔ ان کی تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ اکتوبر کے خبرنامہ میں قارئین کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

○ معذرت

ہم معذرت خواہ ہیں کہ خبرنامہ باقاعدگی سے شائع نہ ہو سکا۔ امریکہ سے "پیغام صلح" کی اشاعت کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں اور عنقریب امریکہ سے اس کی اشاعت شروع ہو جائے گی۔ اگست ۹۴ء کے شمارہ کے نمونے کی کاپیاں کچھ احباب کو موصول ہو چکی ہیں۔